سوال

(510)حج تمتع کے لیے احرام باندھنا اور عمرے کے لیے بال نہ کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس نے حج تمتع کے لیے احرام باندھا ہو اور عمرے کے لیے بالوں کو کٹوایا یا منڈوایا نہ ہو اور دیگر تمام مناسک حج پورے کر لیے ہوں، تو اس پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں حاجی نے عمرے میں بالوں کو نہیں کٹوایا، حالانکہ بالوں کو کٹوانا واجبات عمرہ میں سے ہے۔ اہل علم کے نزدیک ترک واجب کی صورت میں دم واجب ہے اور وہ یہ کہ انسان مکہ میں ایک جانور ذبح کر کے وہاں کے فقراء میں تقسیم کر دے، لہذا اس حاجی کے لیے ہم یہ کہیں گے کہ اہل علم کے اس قول کے مطابق آپ پر واجب یہ ہے کہ آپ فدیے کا ایک جانور مکہ میں ذبح کر کے وہاں کے فقراء میں تقسیم کر دیں، اس سے آپ کا عمرہ اور حج مکمل ہو جائے گا اور اگر وہ شخص مکہ سے باہر چلا گیا ہو تو کسی دوسرے شخص سے یہ کہہ دے کہ وہ اس کی طرف سے فدیے کا جانور مکہ میں ذبح کر دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ442

محدث فتویٰ